السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورتوں کے لئے قبروں کی زیارت کی حرمت کا سبب یا علت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اولاً۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو یہ فرمایا:

لعن اللہ زائرات القبور (سنن ترمذي)

''اللہ تعالیٰ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائے۔''

تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ عورتوں کے لئے اس کی شدید ممانعت ہے اسی طرح حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تعزیت کے لئے جب کچھ لوگوں کی زیارت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لو بلغت معھم الکداء یعن ادنی المقابر ما رایت الجنة لخ) (سنن ابی داؤد مسند احمد)

اگر تو ان کے ساتھ مقام کداء (یعنی قبرستان کا قریب ترین مقام) تک بھی جاتی تو جنت کو نہ دیکھ سکتی۔۔۔''

ثانیاً: اس کی علت اس حدیث میں موجود ہے۔ جس میں یہ زکر ہے کہ جب کچھ عورتیں جنازے کے ساتھ نکلیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

فارجعن مازورات غیر ماجورات فانکن تفتن الحی وتوزین المیت

''تم واپس لوٹ جاؤ اگر تم جنازے کے ساتھ آیئں تو تمھیں گناہ ہوگا اجر وثواب نہیں ملے گا کیونکہ تم زندہ کو فتنہ میں ڈال دیتی ہو اور مردہ کو تکلیف پہنچاتی ہو۔''گویا آپ نے اس کے دو سبب بیان فرمائے:

1۔ عورتیں زندہ انسانوں کے لئے فتنہ ہیں عورت سراپا پردہ ہے اس کا اجنبی مردوں کے سامنے آنا اور نمایاں ہونا فتنے میں مبتلا کرنے اور جرائم کی طرف لے جانے کا باعث ہے۔

2۔ عورتوں میں چونکہ صبر کم ہوتا ہے ان کا دل نرم ہوتا ہے یہ آلام ومصائب کو برداشت نہیں کر سکتیں اس لئے خدشہ ہے کہ قبروں کے پاس جا کر یہ نوحہ شروع کردیں۔ بلند آواز سے سوگ کا اظہار کریں اور میت کے محاسن کو بیان کرنا شروع کردیں اور یہ سب باتیں شرعاً حرام ہیں۔[1]

(1) عورتوں کا زیارت کے نقطہ نظر سے قبرستان جانے کو علمائے محققین نے جائز قرار دیا ہے۔ بشرط یہ کہ مردوں کے ساتھ اختلاط اور بے پردگی نہ ہو۔ دوسرے وہ وہاں جا کر جزع فزع اور اس قسم کی غیر شرعی حرکات کا ارتکاب نہ کریں۔ اس لئے ممانعت کی احادیث یا تو ضعیف ہیں۔جیسے مذکورہ بالا فتویٰ میں جو تین حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ یہ تینوں سنداً ضعیف ہیں۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو (احکام الجنائز وبدعھا ص: 236 ضعیف النسائی۔ حدیث 1880 ومسند ابو یعلیٰ بہ تحقیق حسین سلیم اسدج: 7 ص: 109) یا پھر ان کا تعلق زیارت قبور کی اجازت دینے سے پہلے سے ہے۔ بعد میں جب زیارت قبور کی اجازت دے دی گئی۔ تو اس اجازت کے ساتھ مردوں کے ساتھ عورتیں بھی مذکورہ شرط کے ساتھ شامل ہوں گی۔ اس لئے جن روایات میں ممانعت ہے۔ بشرط صحت ان کا تعلق ان عورتوں سے ہوگا جو جزع فزع کرنے والی ہوں گی۔ دوسری عورتوں کے لئے جواز ہوگا کیونکہ تذکیر بالاخرة کی وہ بھی اسی طرح ضرورت مند ہیں جس طرح مرد ہیں۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم